



## سوال

(398) اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی مدد کا ذمہ اٹھایا لیکن۔۔۔۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی مدد کا ذمہ اٹھایا ہے۔ تو پھر خدمت اسلام کی خاطر مبلغین جو کام کرتے ہیں تو یہ عبث ہے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان لوگوں کو کس طرح جواب دیا جائے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان لوگوں کا جواب بہت آسان ہے کیونکہ ان کا سوال انکار اسباب پر مبنی ہے اور اسباب کا انکار دین کے اعتبار سے گمراہی اور عقل کے اعتبار سے بے وقوفی کی دلیل ہے۔ بے شک اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس دین کی حفاظت کا ذمہ اٹھایا ہے لیکن یہ ذمہ اسباب کے ساتھ مشروط ہے اور مبلغین کی دین کی نشر و اشاعت، تبلیغ اور اس کی طرف دعوت کے لیے یہ سرگرمیاں اسباب ہی تو ہیں، ان لوگوں کی یہ بات اسی طرح ہے کہ جیسے کوئی یہ کہے کہ شادی نہ کرو! اگر تمہارے مقدر میں بیٹا ہوگا تو تمہیں مل جائے گا یا کوئی یہ کہے کہ محنت اور مشقت کوئی کام نہ کرو! اگر تمہارے مقدر میں رزق ہو تو وہ تمہیں ضرور مل جائے گا۔ ہم جانتے ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جب یہ فرمایا ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۙ ۹ ... سورة الحجر

”بے شک یہ (کتاب) نصیحت ہم نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔“

تو اس نے یہ اس لیے فرمایا ہے کہ وہ حکیم ہے اور اسے علم ہے کہ اشیاء اسباب ہی کے ساتھ ہوتی ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرماتا ہے گا جن کی وجہ سے یہ دین محفوظ رہے گا۔

یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں علمائے سلف نے جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو عقائد اور اعمال کی بدعات سے محفوظ رکھا، تبلیغ بھی کی، کتابیں بھی لکھیں اور لوگوں کے سامنے دین کو بیان بھی کیا۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے ہم پر جو یہ فرض عائد کیا ہے کہ ہم دین کا دفاع اور اس کی حمایت کریں اور اسے بندگان الہی تک پہنچائیں، تو ہمیں بھی اس فرض کو ادا کرنے میں کوئی دقیقہ فراہم نہیں کرنا چاہیے تاکہ ہمارا یہ دین محفوظ رہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتاویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 308

محدث فتویٰ